حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● شش ماہی ’’السیرۃ‘‘ (العالمی) مدیر: سید فضل الرحمٰن ضخامت: ۴۱۶ صفحات

قیمت: فی شمارہ ۱۵۰ روپے۔ سالانہ: ۳۰۰ روپے ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز۔ اے ۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴۔ کراچی

شش ماہی ’’السیرۃ‘‘ کا بارہواں شمارہ رمضان ۱۴۲۵ھ/ اکتوبر ۲۰۰۴ء حسبِ سابق اپنی صوری و معنوی خوبیوں کے ساتھ افقِ صحافت پر جلوہ افروز ہے۔ سیرتِ طیبہ جیسے مقدس اور حساس موضوع پر گزشتہ چھے سال سے تواتر اور تسلسل کے ساتھ شائع ہونے والے اس مجلّے کی جملہ خوبیوں میں سے اہم خوبی یہ ہے کہ مضامین اور عناوین کا تنوع، تحقیق و تدوین کا اعلیٰ معیار، تخریج، مآخذ اور حوالہ جات کا خصوصی اہتمام، موضوعات کی تکرار سے احتراز اور مسلمہ اہل قلم محققین کی نگارشات کا انتخاب ’’السیرۃ‘‘ کے ماتھے کا جھومر ہے۔ نائب مدیر سید عزیز الرحمٰن کا اداریہ ’’ہماری مشکلات اور سیرتِ طیبہ‘‘ پیغام سیرت کی خوشبو بکھیر رہا ہے۔ پروفیسر ظفر احمد کا مقالہ ’’السیرۃ النبویہ ﷺ توقیتی مطالعہ (قسط ۵)‘‘ مجلّہ کی شان اور منفرد تحقیقی کاوش ہے۔ واقعاتِ سیرت کی تاریخ اور سن کا تعین، روایت و درایت کی گھاٹیوں کو عبور کر کے آخر میں تواریخ اور سنین کو جدول کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔

’’فرہنگِ سیرت‘‘ مدیر محترم سید فضل الرحمٰن کی انوکھی تحقیق ’’طلوعِ آفتاب رسالت‘‘ پروفیسر علی محسن صدیقی۔ ’’مقالاتِ سیرت۔ تعارفی جائزہ‘‘ پروفیسر محمد اقبال جاوید۔ ’’جاہلیت، لغوی معنی، اصطلاحی مفہوم، تعریف‘‘ پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد۔ ’’خطبہ جمعۃ الوداع کی عالمگیر اہمیت‘‘ ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری اور سیرت طیبہ پر نئی کتب ۲۰۰۰ء تا ۲۰۰۴ء جیسی اہم تحقیقی تحریریں زیرِ نظر مجلّہ میں شامل ہیں۔ ’’السیرۃ‘‘ کے مطالعہ سے دل محبت نبوی کے نور سے منور ہوتا ہے اور جذبۂ عمل کو جلا ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سید فضل الرحمٰن شاہ صاحب اور سید عزیز الرحمٰن کی اس کاوش کو قبول فرمائے، اس کے تسلسل کو قائم رکھے اور اس فیض کو عام کر دے۔ آمین (تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری)

● کتاب: ماں کی عظمت مصنف: مولانا جمیل احمد بالاکوٹی

ضخامت: ۲۴۰ صفحات قیمت: ۱۰۰ روپے ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ۔ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، نوشہرہ۔ سرحد

ماں باپ کے حقوق اور خدمت کو اسلامی تعلیمات میں جزوِ ایمان کا درجہ حاصل ہے۔ انسانوں کے اعمال میں خدا کی عبادت کے بعد ماں باپ کی راحت رسانی پر زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ناراضی، ماں باپ کی ناراضی اور اللہ تعالیٰ